حقیقت رافضیت

یعنی

شیعہ اثنا عشریہ کے کفر و ارتداد کے متعلق

علماء کرام کا متفقہ فتویٰ

باہتمام

مولانا مقصود احمد جالندھری

مکتبہ سواد اعظم اہل سنت والجماعت رحیم یار خان

Scanned with Car

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

اس میں شک نہیں کہ کلمہ گو کو کافر کہنا بہت سخت کام ہے ہمارے نزدیک امام اعظم ابوحنیفہؒ نے بڑی تاکید کے ساتھ ہدایت کی ہے کہ اہل قبلہ کو کافر نہ کہا جائے جب تک ضروریات دین سے کسی چیز کا انکار ان سے صادر نہ ہوجائے، لہذا جب شیعہ رافضی عقیدہ تحریف قرآن اور بداعصمت ائمہ توہین ملائکہ وغیرہ کے مرتکب ہوئے تو علماء سلف نے بھی ان کو کافر اور خارج اسلام کہا۔

اِنَّ روافض بلادِنا خارجون عَنْ دائرۃ الاسلام قطعاً لانھم یَعتقدُونَ تحریف القرآن - تَحرِیفُ القرآن عِندَھُم ثابتٌ بالتواتر وَمَروِیٌّ باکثر من الفی روایہ - احسن الفتاویٰ ص ۲۹۶

ہمارے ملک کے شیعہ رافضی عقیدہ تحریف قرآن کی بناء پر قطعاً اسلام سے خارج ہیں تحریف قرآن کا مسئلہ شیعوں کے نزدیک روایات متواترہ سے ثابت ہے اور ان کی معتبر کتب میں تحریف کی روایات دو ہزار سے زائد ہیں۔

بعض طلباء کا اصرار ہوا کہ علماء کرام کا ایک متفقہ فتویٰ اس کے متعلق شائع کیا جائے لہذا یہ مختصر مگر مستند فتویٰ شائع کرکے اُمید کرتا ہوں کہ برادران اسلام، اثنا عشریہ رافضیہ سے جمیع مراسم اسلامیہ بالخصوص مناکحت، ذبیحہ شرکت جنائز سے پرہیز کریں گے۔ استفتاء کا جواب امام اہلِ سنت مولانا عبدالشکور لکھنوی مفتی اعظم مفتی محمد کفایت اللہ اور دیگر علماء نے لکھا تھا جو غالباً ربیع الثانی ۱۳۸۰ھ میں لکھنو سے شائع ہوا تھا۔ (مقصود احمد عفا اللہ عنہ محرم ۱۳۹۳ھ)

Scanned with Can

الاستفتاء

ہمارے ملک میں جو فرقہ شیعہ اثنا عشریہ ہے یہ مسلمان ہے یا کافر اور ان کے ساتھ مناکحت جائز اور ان کا ذبیحہ حلال ہے یا حرام اور ان کے جنازہ کی نماز پڑھنا یا اپنے جنازہ میں انکو شریک کرنا جائز ہے یا نہیں، نیز اگر شیعہ تعمیر مسجد کیلئے چندہ دینا چاہیں تو وصول کیا جائے یا نہیں...... بینوا توجروا من عند اللہ

جواب

شیعہ اثنا عشریہ رافضیہ قطعاً خارج از اسلام ہیں ہمارے علماء سابقین کو چونکہ ان کے مذہب کی حقیقت کما ینبغی معلوم نہ تھی بوجہ اس کے یہ لوگ اپنے مذہب کو چھپاتے ہیں اور کتابیں بھی ان کی نایاب تھیں لہذا بعض محققین نے بنا بر احتیاط ان کی تکفیر نہیں نہیں کی تھی مگر آج ان کی کتابیں نایاب رہیں اور ان کے مذہب کی حقیقت منکشف ہو گئی اس لئے تمام محققین ان کی تکفیر پر متفق ہو گئے ہیں، ضروریات دین کا انکار قطعاً کفر ہے اور قرآن [illegible] ضروریات دین میں سب سے اعلیٰ و ارفع چیز ہے اور شیعہ بلا اختلاف ان کے متقدمین اور متاخرین سب کے سب تحریف قرآن کے قائل ہیں اور ان کی معتبر کتابوں میں زائد از دو ہزار روایات تحریف قرآن کی موجود ہیں جن میں پانچ قسم کی تحریف قرآن بیان کی گئی ہے ۱ کمی بیشی ۲ تبدیل الفاظ ۳ تبدیل حروف ۴ خرابی ترتیب ۵ خرابی ترتیب سورتوں، آیتوں اور کلمات میں بھی۔

پھر ان پانچ قسم کی روایات کیساتھ ان کے علماء کا اقرار ہے کہ یہ روایات متواتر ہیں اور تحریف قرآن پر صراحتاً دلالت کرتی ہیں اور انہی کے مطابق اعتقاد قائم ہے

بانیان مذہب شیعہ نے جب سے اس مذہب کی بنیاد ڈالی ہے اب تک ان پر تین دور گذرے ہیں دور اوّل میں شیعہ کا کوئی متنفس بھی عدم تحریف اور کاملیت قرآن کا قائل نہیں تھا۔ البتہ دور ثانی میں گنتی کے چار آدمی ازروئے تقیہ عدم تحریف قرآن کے قائل ہوئے ہیں۔ اوّل۔ ابوجعفر ثانی محمد بن علی بن حسین بن موسےٰ بن بابویہ قمی علامہ صدوق متوفی ۳۸۱ھ۔ دوم۔ شریف مرتضیٰ ابوالقاسم علی بن حسین بن موسےٰ بغدادی علم الہدیٰ متوفی ۴۳۶ھ۔ سوم۔ شیخ الطائفہ ابوجعفر محمد بن حسین بن علی طوسی مفسر متوفی ۴۶۰ھ۔ چہارم۔ ابوعلی طبرسی امین الدین فضل بن حسین بن فضل مشہدی مصنف تفسیر مجمع البیان متوفی ۵۴۸ھ۔

یعنی دور ثانی ۳۸۱ھ سے لیکر ۵۴۸ تک صرف ۴۔ آدمی عدم تحریف کے قائل ہیں چونکہ ان کے اقوال محض بے دلیل اور روایات متواترہ کے خلاف ہیں اس لئے دور ثالث کے شیعی علماء نے ان کو رد کردیا ہے پوری تحقیق اس بحث پر میری کتاب تنبیہ الحائرین اور الاول من المائتین میں ہے۔ خلیفۃ العصر علامہ بحر العلوم فرنگی محلی پہلے شیعوں کے مسلمان ہونے کا فتوےٰ دیتے تھے مگر تفسیر مجمع البیان کے دیکھنے سے ان کو معلوم ہوا کہ شیعہ تحریف قرآن کے قائل ہیں لہٰذا انہوں نے فواتح الرحموت شرح مسلم الثبوت میں شیعوں کے کفر کا فتوےٰ دیا اور لکھا کہ قرآن شریف کی تحریف کا جو قائل ہے وہ قطعاً کافر ہے الختصر شیعوں کا کفر بربنائے عقیدہ تحریف قرآن محل تردد نہیں بلکہ علاوہ اس کے دوسرے وجوہ کفر بھی ہیں مثلاً عقیدۂ بدأ و قذف ام المومنین وغیرہ۔

لہٰذا شیعوں سے مناکحت ناجائز اور انکا ذبیحہ حرام اور ان کا چندہ ناجائز

اور ان کا جنازہ پڑھنا یا ان کو اپنے جنازوں میں شریک کرنا شرعاً قطعاً ناجائز ہے سنی جنازہ میں یہ لوگ میت کیلئے بددعا کرتے ہیں کما فی کتبہم فقط واللہ اعلم

کتبہ محمد عبد الشکور فاروقی عافاہ مولاہ

از مدرسہ دار المبلغین لکھنؤ ہند

۲۔ شیعوں کا حضرت صدیق رضی کی صحابیت کا منکر ہونا حضرت عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ ام المومنین رض پر قذف (تہمت) کرنا کا فر کرتا ہے، علامہ ابن عابدین لکھتے ہیں

لا شك في تكفير من قذف السيدة عائشة رضي الله عنها او انكر صحبة الصديق شامی ج ۳ ص ۲۹۴ ۱۲۸۸ھ

علامہ موصوف نے دوسرے مقام پر اسی کتاب میں شیعوں کو مرتد اور واجب القتل لکھا ہے فانہ مرتد یقتل ص ۶۸۳ جلد دوم شامی مطبوعہ ۱۲۸۸ھ

جو کلام اللہ کی تحریف کا قائل ہو وہ مرتد اور کافر ہے اہل کتاب بھی نہیں ان سے مناکحت اور تعلقات رکھنا اشد حرام ہے حق تعالیٰ نے فرمایا ان الذين يحادون الله ورسوله اولئك في الاذلين ..... لا تجد قوما يؤمنون بالله واليوم الآخر يوادون من حاد الله ورسوله ولو كانوا اباءهم او ابناءهم او اخوانهم او عشيرتهم جو اللہ اور رسول کا مقابلہ کرتے ہیں وہ بہت زیادہ ذلیل وخوار ہیں اللہ اور آخرت پر ایمان لانے والوں سے آپ کسی ایک شخص کو بھی نہیں پاؤ گے کہ وہ ایسے لوگوں سے دوستی کرے جو اللہ اور رسول

Scanned with Ca

کے دشمن ہوں اگرچہ وہ ان کے باپ بیٹے بھائی اور اہل کنبہ کیوں نہ ہوں (پ۲۸ س ۵۸ القرآن) لہذا شادی غمی جنازہ میں شرکت نہ کی جائے ایسے عقیدہ کے شیعہ کافر ہی نہیں بلکہ اکفر ہیں ۔ ریاض الدین عفی عنہ مفتی دار العلوم دیوبند ۱۹ صفر ۱۳۸۲ھ

۳- مقاصد مذکورہ فی السوال کے روافض صرف مرتد اور کافر خارج از اسلام ہی نہیں بلکہ اسلام اور مسلمانوں کے دشمن بھی اس درجہ کے ہیں کہ دوسرے فرق کم نکلیں گے مسلمانوں کو ایسے لوگوں سے جمیع مراسم اسلامیہ ترک کرنا چاہیئے بالخصوص مناکحت کیونکہ اس میں خود یا دوسروں کو زنا اور فواحش میں مبتلا کرنا ہے۔ اعاذنا اللہ وسائر المسلمین عن جمیع المعاصی

بندہ محمد مرتضیٰ حسن ناظم شعبہ تعلیمات دار العلوم دیوبند

۴- فرق الروافض کثیرۃ عقائدھم شتی وظنون باطلۃ فمنھا مایوجب تکفیرھم (کالشیعۃ اثنا عشریہ) وعدم الصحبۃ المناکحۃ معھم بل عدم جواز جمیع المراسم الاسلامیۃ خذلھم اللہ تعالیٰ۔ شیعہ روافض کے متعدد فرقے ہیں اور ان کے مختلف عقائد اور ظنون باطل ہیں بعضوں کی تکفیر واجب ہے جیسے اثنا عشریہ ہیں اس لئے ان سے مناکحت ناجائز بلکہ جمیع مراسم اسلامیہ کا ترک کرنا ضروری ہے ۔

محمد اعزاز علی مدرس ادب وفقہ دار العلوم دیوبند

۵ الجواب صحیح حمید حسن مدرس دار العلوم دیوبند

۶ الجواب صحیح مسعود احمد " " " "

۷ الجواب صحیح بندہ محمد شفیع " " " "

۸ الجواب صحیح محمد رسول خاں " " " "

۹ الجواب صحیح محمد یامین " " " "

Scanned with Car

۱۰ الجواب صحیح محمد یامین مدرس دار العلوم دیوبند

۱۱ الجواب صحیح عبد السمیع " " "

۱۲ الجواب صحیح نبیہ حسن " " "

۱۳ الجواب صحیح اصغر علی " " "

۱۴ الجواب صحیح محمد عبد الوحید " " "

۱۵ الجواب صحیح سید اصغر حسین شیخ الحدیث دار العلوم دیوبند

۱۶ منکر قطعیات کا یقیناً کافر ہے محمد ابراہیم مدرس دار العلوم دیوبند

۱۷ ذلک کذلک مولینا خلیل احمد محدث انبیٹھوی از سہارن پور

۱۸ الجواب صحیح نائب مہتمم دار العلوم دیوبند

۱۹ جن لوگوں کے مذکورہ بالا اعتقادات ہیں وہ یقیناً کافر اور خارج از اسلام ہیں۔

ننگ اکابر حسین احمد مدنی صدر مدرس دار العلوم دیوبند

۲۰۔ الجواب صحیح تحریف قرآن کا عقیدہ کفر ہے اس لئے اثنا عشری کافر ہیں۔

مہدی حسن شاہجہانپوری

۲۱۔ شیعہ اثنا عشریہ کافر اور مرتد ہیں کیونکہ یہ تحریف قرآن کے قائل ہیں۔ فقط

مفتی محمد عبد العزیز خطیب جامع مسجد گوجرانوالہ مصنف نبراس الساری

۲۲۔ شیعوں میں جن کا عقیدہ تحریف قرآن کا ہے وہ واقعی کافر ہیں۔

عبد الرحمن کان اللہ لہ ولوالدیہ وجمیع المومنین

۲۳۔ یقیناً شیعہ اثنا عشریہ تحریف قرآن کے قائل ہیں اور تحریف کی روایات متواترہ

ہیں ان کے نزدیک، اس لئے یہ کافر ہیں۔ فقط

سی حرف کا انکار کیا

احقر انوار الحق عفرلہ، صدر مدرس مدرسہ عالیہ چلہ امروہہ

۲۴۔ قد اصاب من اجاب ابو الطیب محمد منظور نعمانی از مدرسہ چلہ امروہہ

۲۵۔ بلاشبہ تحریف قرآن کا قائل کافر ہے (مولینا) شبیر احمد عثمانی شیخ التفسیر دار العلوم دیوبند و جامعہ اسلامیہ ڈابھیل

۲۶۔ مجیب اول کی تحقیق کی بناء پر بلاشبہ ہر وہ فرقہ اور ہر ایک وہ شخص کافر ہے جس کا عقیدہ تحریف قرآن کا ہے ھذا ھو الحق والحق احق ان یتبع فماذا بعد الحق الا الضلال فقط

ابو الطاہر ظہور احمد بہاری مدرس و مفتی مدرسہ فرقانیہ لکھنو ۸ جمادی الاخر ۱۳۵۴ھ

۲۷۔ میں نے حضرت مجیب علامہ مولینا عبد الشکور مدظلہ العالی کی کتاب "تنبیہ الحائرین" اور "اول من المائتین" وغیرہ کا مطالعہ مکرر سہ بار کیا ہے جس سے مجھے یقین ہو گیا ہے کہ شیعہ تحریف قرآن کا قائل ہے اور تحریف کا جو قائل ہے بالاجماع کافر ہے۔

محمد اسباط مدرس مدرسہ فرقانیہ لکھنو

۲۸ اصاب المجیب العلام فان مدعی تحریف القرآن الکریم لا شائبۃ فی اکفارہ واللہ اعلم مولینا محمد چراغ المدارس انوار العلوم گجرانوالہ

۲۹ شیعہ اپنے عقائد کی بنا پر خارج از اسلام اور کافر ہیں لہذا ان سے مراسم اسلامیہ مثلاً ا مناکحت کرنا ۲ ان کا ذبیحہ استعمال کرنا ۳ ان کا جنازہ پڑھنا ۴ ان کو اپنے جنازہ میں شریک کرنا ۵ قربانی میں ان کو شریک کرنا ۶ ان کو اپنے نکاحوں میں گواہ بنانا ۷ ان سے مسجد کیلئے چندہ لینا وغیرہ کا ترک کرنا واجب ہے۔ جو شخص شیعوں سے ترک مراسم نہیں کرتا وہ اسلام سے خارج اور انہیں کی مثل کافر ہے فھو کافر مثلھم

Scanned with Cam

فقط واللہ تعالیٰ اعلم مسعود احمد عفا اللہ عنہ نائب مفتی دار العلوم دیوبند

۳۰ شیعہ واقعی کافر ہیں کیونکہ وہ قذف ام المومنین اور سب الشیخین کے علاوہ تحریف فی القرآن کے قائل ہیں کما فی کتبہم

(مفتی اعظم ہند) محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ دہلی

ضمیمہ

فرقہ شیعہ اثنا عشریہ رافضیہ کا کفر اور خارج از اسلام ہونا کئی وجوہات سے ثابت ہوتا ہے، پہلا کفر، عقیدہ تحریف قرآن کا ہے جس کے سب شیعہ رافضی اگلے پچھلے امام غیر امام معصوم غیر معصوم قائل ہیں۔

ومن قول الامامیۃ کلہا قدیما وحدیثا ان القران مبدل زید فیہ مالیس منہ ونقص فیہ کثیر وبدل منہ کثیر

(الملل والنحل ج ۲ ص)

تمام امامیہ خواہ متقدمین ہوں یا متاخرین سب کا یہی قول ہے کہ قرآن بدلا گیا ہے اور اسمیں ایسی چیزیں بڑھائی گئی ہیں جو اصل قرآن میں نہیں تھیں اور اس میں جو حصہ کم ہوا ہے وہ بھی بہت ہے اور جو بدلا گیا ہے وہ بھی بہت ہے۔

لھذا اس لئے شیعہ بالاجماع کافر ہیں

۱۔ امام قاضی عیاض مالکی متوفی ۵۴۴ھ قطعی اجماعی کفر کا بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں وکذ للک من انکر القران او حرفا منہ او غیر شیئا منہ او زاد فیہ

اور اسی طرح (وہ بھی کافر ہے) جس نے قرآن یا اس کے کسی حرف کا انکار کیا

یا موجودہ قرآن میں کمی بیشی کا عقیدہ رکھا۔ (شفا قاضی ص۳۶۴)

۲- علامہ بحر العلوم لکھنوی متوفی ۱۲۳۵ھ لکھتے ہیں کہ تحریف فی القرآن کا قائل ہے کافر ہے فمن قال بھذا القول فھو کافر (فواتح الرحموت ص۶۱۷)

۳- امام القاری متوفی ۱۰۱۴ھ اجماعی کفر کے بیان میں لکھتے ہیں، ومن جحد القرآن ای کلہ او سورۃ منہ او آیۃ کفر منکر سارے قرآن کا ہو یا ایک سورت اور آیت کا کافر ہے (شرح فقہ اکبر ص۲۰۵ ۱۳۴۸ھ)

۴- امام العلما والصوفیا عبد القادر جیلانی رح حنبلی مفتی اعظم بغداد متوفی ۵۶۱ھ نے شیعہ عقائد کفریہ مثل تحریف قرآن عصمتہ ائمہ توہین ملائکہ وغیرہ کے بیان میں شیعہ کو کافر اور خارج از اسلام و ایمان کہا ہے (وھم ردوا علی الکفر وترکوا الاسلام وفارقوا الایمان (غنیۃ الطالبین ص۲۰۲۳۳)

شیعوں کی معتبر کتابیں

جن میں موجودہ قرآن کو نہایت بیحیائی سے محرف اور ناقص ثابت کرنے کی ناپاک کوشش کی گئی ہے۔

نام کتاب	نام مصنف	سنہ وفات
اصول کافی	عدو اللہ محمد بن یعقوب کلینی	۳۲۹ھ
تفسیر قمی	عدو اللہ علی بن ابراہیم قمی	قرن ثالث یا رابع
تفسیر صافی	عدو اللہ ملا محسن کاشی	—
رجال کشی	عدو اللہ عبد العزیز کشی	قرن رابع
احتجاج طبرسی	عدو اللہ شیخ احمد طبرسی	—

Scanned with CamScanner

نام کتاب	نام مصنف	سنہ وفات
تفسیر العیاشی	عدو اللہ شیخ عیاشی	قرن ثالث یا رابع
بنسیان	عدو اللہ محمد بن نعمان شیخ مفید	۴۱۳ھ
انوار النعمانیہ	عدو اللہ سید نعمت اللہ جزائری بعد	۱۰۸۹ھ
بصائر الدرجات	عدو اللہ محمد بن حسن صفار	۲۹۰ھ
کتاب المثالب	عدو اللہ محمد بن علی شہر اشوب	۵۸۸ھ
صافی شرح کافی	عدو اللہ خلیل قزوینی	۱۰۸۹ھ
مراۃ العقول شرح کافی	عدو اللہ مجلسی باہ	۱۱۱۰ھ
فصل الخطاب فی تحریف کتاب رب الارباب	عدو اللہ حسین نوری تقی طبرسی بعد	۱۲۹۸ھ

انتباہ شیخ صدوق۔ شریف مرتضیٰ۔ ابوجعفر طوسی امین الاسلام طبرسی کا سالمیت قرآن کا گیت گانا انکو کفر سے کبھی محفوظ نہیں کر سکتا۔ اول اس لیے کہ ان چارہ شیعی ملاؤں نے اپنی تائید میں کوئی سند ائمہ معصومین میں سے پیش نہیں کی محض تقیتاً سالمیت قرآن کا ڈھونگ رچایا ہے۔ دوم اس لیے کہ ان چاروں نے ان مشائخ کے متعلق کفر کا فتویٰ نہیں دیا جو صراحتاً تحریف فی القرآن کے قائل ہیں۔ متقدمین شیعی علما میں ان چاروں کا نہ کوئی موافق ہے لم یعرف من القدماء موافق لہم (فصل الخطاب ص۳۲) — نہ متاخرین میں (ص۳۴) سید نعمت اللہ جزائری نے انوار نعمانیہ فی بیان معرفت النشاۃ الانسانیہ میں تصریح کی ہے،

Scanned with Cam

کہ وہ احادیث جو تحریف قرآن پر دلالت کرتی ہیں دو ہزار سے زیادہ ہیں ان الاخبار الدالۃ علی ذلک تزید علی الفی حدیث (فصل الخطاب ص۲۲۷) نیز وہ دو ہزار سے زیادہ حدیثیں باتفاق امامیہ مستفیض بلکہ متواتر ہیں (فصل الخطاب ص۳۰) نیز دو ہزار سے زیادہ حدیثیں بغیر کسی ابہام کے تحریف قرآن پر صراحتاً دلالت کرتی ہیں بصریحھا علی وقوع التحریف فی القرآن فصل الخطاب) نیز وہ تحریف قرآن پر دلالت کرنیوالی دو ہزار سے زیادہ احادیث مسئلہ امامت کی احادیث سے ہرگز کم نہیں لا یقصر عن اخبار الامامۃ (ص۳۳۹) شیعوں کے نزدیک صرف حضرت علی نے قرآن جمع کیا تھا جس کی کل آیات سترہ ہزار تھیں سبعۃ عشر الف آیۃ (اصول کافی ص۶۷) اور موجودہ قرآن کی کل آیات ۶۱۳۶ ہیں ستۃ الف آیۃ وما آیۃ وست وثلثون آیۃ (فصل الخطاب ص۱۰۴) یعنی موجودہ قرآن میں ۱۰۸۶۴ آیات صحابہ کرام نے نکال دی ہیں۔ معاذ اللہ نیز اصلی قرآن سے اب تمام شیعی دنیا خالی پڑی ہے کیونکہ وہ تو صدیوں سے امام مہدی غار میں دبائے پڑے ہیں وھو محفوظ عند امام (ص۸) وھو عند الحجۃ (ص۹۷ فصل الخطاب)

سوال از جمیع علماء شیعہ

اگر آپ موجودہ قرآن شریف کی سالمیت پر ایمان رکھتے ہیں تو فرمائیے کہ وہ شیعی علماء اور مجتہدین خصوصاً مندرجہ ذیل حضرات جو عقیدہ تحریف قرآن کے صاف طور پر قائل ہیں مومن ہیں یا کافر؟ ۱ محمد بن یعقوب کلینی ۲ علی بن ابراہیم قمی ۳ ملا محسن کاشی ۴ عبد العزیز کشی ۵ شیخ مفید ۶ مفسر عیاشی ۷ شیخ احمد طبرسی ۸ نعمت اللہ

Scanned with Car

رازی ۹ محمد بن صفار ۱۰ ابن شہر آشوب ۱۱ خلیل قزوینی ۱۲ باقر مجلسی ۱۳ محقق داماد ۱۴ مرزا علاؤالدین گلستانی ۱۵ شیخ حسن شریف ۱۶ قاضی علی بن عبدالمعالی ۱۷ مولوی محمد صالح شارح کافی ۱۸ سید محسن کاظمی شارح وافیہ ۱۹ ملا اسحٰق کاتب شاہد الحجۃ ۲۰ معصوم حسین بن روح نوبختی سفیر ثالث ۲۱ فرات بن ابراہیم ۲۲ محمد بن عباس ماہیار ۲۳ حسین نوری طبرسی .... بینوا

دوسرا کفر شیعوں کا عقیدہ ہے کہ خدا تعالیٰ کو بداء ہو جایا کرتا ہے یعنی علمِ الٰہی میں تغیر و تبدل ہوتا رہتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ عواقب امور سے جاہل ہیں۔ (معاذ اللہ) مصنف اصول کافی نے ائمہ معصومین کی متعدد روایات پیش کی ہیں بلکہ اس عنوان کا باب قائم کیا ہے "باب البداء" امام علی رضا کے منہ سے یہ الفاظ بھی کہلوائے ہیں ما بعث اللہ نبیاً قط الا بتحریم الخمر وان یقر اللہ بالبداء ، اللہ تعالیٰ نے کبھی کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر تحریم خمر اور اقرار بالبداء کیساتھ (اصول کافی ص۱۴۸) تیسرا کفر سب الشیخین اور تہمت حضرت بی بی عائشہ رض کا عقیدہ ہے چنانچہ مولفین فتاوی عالمگیر لکھتے ہیں الرافضی اذا کان یسب الشیخین ویلعنہما العیاذ باللہ فہو کافر...... کذلک من انکر امامۃ الصدیق فہو کافر کذلک من انکر خلافۃ عمر فی اصح الاقوال حضرت ابوبکر و عمر پر سب اور لعنت کرنیوالا شیعہ رافضی کافر ہے اسی طرح امامت شیخین کا منکر کافر ہے (فتاوی عالمگیر ص۱۱۴ ج ۲ شامی ص۲۹۴ ج ۳) لا شک فی تکفیر من قذف السیدۃ عائشۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا او انکر صحبۃ الصدیق حضرت بی بی عائشہ پر تہمت یا ان کے والد کی صحابیت کا انکار

کرنیوالا بلاشبہ کافر (رد المختار صد ۴۰۶ ج ۳) شرح فقہ اکبر صد ۸۶ طحطاوی علی المراقی صد ۱۹۸ لاحمد بن محمد متوفی ۱۲۱۳ھ۔

شیعہ روافض کو کافر کہنا واجب ہے چنانچہ عالمگیری میں ہے یجب اکفار الروافض ..... وھولاء القوم خارجون عن ملة الاسلام احکامھم احکام المرتدین شیعہ روافض کو ان کے عقائد کفریہ کے باعث کافر کہنا واجب ہے اور یہ لوگ دین اسلام سے بالکل خارج ہیں اور انکا حکم بعینہ مرتدین کا حکم ہے بلکہ جو شخص ان کو کافر نہ کہے وہ خود بے دین اور ان کی مثل کافر ہے ومن توقف فی کفرھم فھو کافر مثلھم (عقود العلامہ شامی صد ۹۲ ج ۱) چوتھا کفر شیعوں کا عقیدہ عصمت ائمہ کا ہے حالانکہ رسول خدا ص کے بعد شیعی بارہ امام تو کجا ان سے بدرجہا بالا و برتر بشیر حضرات شیخین السیدین اور امہات المومنین تک کوئی معصوم نہیں ولیس بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نبی معصوم عن ان یخطی۔ ونحن المسلمین لا نعتقد العصمۃ لاحد بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وکل من ادعی العصمۃ لاحد بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فھو کذاب دجال بل کافر (دنوٹ) بعض لوگ عقیدہ ختم نبوت میں شیعوں کو شریک کر لیتے ہیں ان کو اتنا بھی معلوم نہیں کہ شیعہ تو ختم نبوت کے کھلم کھلے منکر اور باغی ہیں چنانچہ امام الہند شاہ ولی اللہ تفہیمات الٰہیہ صد ۲۴۴ پر لکھتے ہیں" درحقیقت ختم نبوت را منکر اند گو بزبان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم را خاتم الانبیاء مے گفتہ باشند"

Scanned with Car

ضمیمہ ۲

۱ ان الروافض (والشیعۃ) لیسوا من المسلمین الفصل
لابن حزم حنبلی صـ ۲ ج ۲ مطبوعہ ۱۳۲۱ھ) ۲ فلیس لھم (ای
الروافض والشیعۃ) بحظ فی المسلمین حق (شفا قاضی عیاض مالکی)
۳ فہم کفرۃ بالاجماع بلا نزاع (مظاہر حق صـ ۸ تتمہ جلد رابع
بحوالہ مرقات لعلی القاری حنفی) ف شیخ محمد بن یوسف، شیخ احمد بن یونس
امام عبداللہ بن ادریس متوفی سنہ ۱۹۲ھ سب شیعہ روافض کے کفر پر متفق ہیں
(صارم المسلول لابن تیمیہ حنبلی صـ ۵۷۵ مطبوعہ ۱۳۲۲ھ

تین حدیثیں

۱ یظہر فی آخر الزمان قوم یسمون الرافضۃ یرفضون الاسلام
(مسند احمد صـ ۱۰۳ ج ۱) ۲ سیاتی من بعدی قوم یقال لہم الرفضۃ
فان ادرکتہم فاقتلوہم فانہم مشرکون —— وانہم یسبون
ابابکر وعمر ومن سب اصحابی فعلیہ لعنۃ اللہ والملائکۃ
والناس اجمعین (دارقطنی) ۳ سیاتی قوم یسبونہم و
یستنقصونہم فلا تجالسوہم ولا تشاربوہم ولا تؤاکلوہم
ولا تناکحوہم ولا تنکحوا الیہم ولا تصلوا معہم ولا تصلوا
علیہم حلت اللعنۃ (غنیۃ الطالبین صـ ۱۷۹ مقدمہ العواصم صـ ۲۲)

Scanned with Cam

رافضی کا حافظ قرآن ہونا ناممکن ہے

● جو شاگرد استاد کا گستاخ ہوتا ہے عادت الٰہی یوں ہی جاری ہے کہ علم سے بہرہ ور نہیں ہوتا کیونکہ دولت علم بواسطہ استاد حاصل ہوتی ہے۔ اور قرآن مجید کے استاد حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین ہیں اور شیعہ صحابہؓ کے گستاخ ہیں ان کو منافق کافر مرتد وغیرہ خطابوں سے نوازتے ہیں (معاذ اللہ)

تو پھر ان گستاخوں کو یہ نعمت عظمیٰ قرآن کیوں کر حاصل ہو۔

تاریخ شاہد ہے کہ شیعہ میں چودہ سو سال میں ایک بھی قرآن کا حافظ نہیں ہو سکا۔ باوجود چیلنج کے یہ حضرات ایک حافظ قرآن بھی پیش نہیں کر سکے اور سنیوں کو حفظ قرآن وراثت میں ملا ہے لہذا بعض بستیوں میں ہزاروں حافظ قرآن ملیں گے۔ خیر پور ٹامیوالی بستی میں ساڑھے نو صد حفاظ موجود ہیں۔

رافضی قاتلان حسینؓ ہیں!

قاتلان حسینؓ اور شہید کربلا

اس کتاب میں ناقابل تردید دلائل سے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ قاتلان حسین رافضی تھے اور واقعہ کربلا کی شرعی و تحقیقی حیثیت کو واضح کر کے صحابہؓ پر تنقید کے روگ کی جڑ کاٹ دی گئی ہے۔ قیمت -/4 روپے

Scanned with Cam